کراچی کا امن تباہ کرنے کے منصوبے کے تحت دہشت گردوں میں بھاری اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے، متحدہ قومی موومنٹ کے تحقیقاتی ونگ کا انکشاف

حالیہ دنوں میں کراچی میں اسلحہ کی بہت بڑی کھیپ پکڑی گئی ہے جسے میڈیا سے چھپایا گیا ہے

ایک خفیہ ایجنسی کی جانب سے جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں، دوسرے صوبوں سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں اور بعض فرقہ وارانہ تنظیموں کے جرائم پیشہ عناصر کو کراچی میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کا ٹاسک دیا گیا ہے

کراچی ۔۔۔13، مارچ 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحقیقاتی ونگ نے انکشاف کیا ہے کہ کراچی کا امن تباہ کرنے اور شہر میں لسانی وفرقہ وارانہ فسادات کے سازشی منصوبے کو عملی شکل دی جارہی ہے اور اس مقصد کیلئے کراچی لائے جانے والی اسلحہ کی بہت بڑی کھیپ پکڑی گئی جسے میڈیا سے چھپایا گیا ہے ۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم کے تحقیقاتی ونگ کو معلوم ہوا ہے کہ حساس اداروں کی جانب سے حالیہ دنوں میں اسلحہ کی بہت بڑی کھیپ پکڑی گئی ہے جس میں بہت بڑی تعداد میں مہلک ہتھیار شامل ہیں ۔تحقیقاتی ونگ نے اس امر پر تعجب کا اظہار کیا کہ اسلحہ کی اتنی بڑی کھیپ پکڑے جانے کی خبر میڈیا سے کیوں چھپائی گئی ؟ تحقیقاتی ونگ کے مطابق کراچی کا امن تباہ کرنے کے منصوبے کے تحت دوسرے صوبوں سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کو کراچی لایا جارہا ہے اور انہیں مسلح کیا جارہا ہے جبکہ فرقہ وارانہ تنظیموں کے دہشت گردوں میں بھی مہلک اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے ۔تحقیقاتی ونگ کو معلوم ہوا کہ خفیہ ایجنسی کی جانب سے جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں ، دوسرے صوبوں سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں اور بعض فرقہ وارانہ تنظیموں کے جرائم پیشہ عناصر کو کراچی میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کا ٹاسک دے دیا گیا ہے تا کہ کراچی میں خونریزی کرا کر شہر کا امن تباہ وبرباد کیا جاسکے ۔تحقیقاتی ونگ کے مطابق حساس اداروں کی جانب سے کراچی میں اسلحہ کی بہت بڑی کھیپ کا پکڑے جانا اور اتنی بڑی خبر کو میڈیا سے چھپانا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ایک مرتبہ پھر کراچی میں دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعے شہر کا امن وسکون غارت کرنے کے منصوبے پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ۔

الطاف حسین کے والد نذیر حسین مرحوم کی 41ویں برسی کراچی سمیت ملک بھر میں منائی گئی

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو کراچی، اندرون سندھ کے 17 زونل دفاتر، صوبہ سرحد، بلوچستان، پنجاب اورآزاد کشمیر میں قرآن خوانی کے اجتماعات میں ہزاروں افراد کی شرکت

کراچی ۔۔۔13، مارچ 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے والد محترم نذیر حسین مرحوم کی 41ویں برسی جمعرات کو کراچی سمیت ملک بھر میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی اور جناب الطاف حسین کے والد نذیر حسین مرحوم، والدہ محترمہ خورشید بیگم، بڑے بھائی ناصر حسین شہید، بھتیجے عارف حسین شہید اور ایم کیوایم کے تمام شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی ۔اس سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اندرون سندھ میں ایم کیوایم کے 17 زونل دفاتر، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر کے ضلعی دفاتر میں قرآن خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے ۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال میں ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی سید شعیب احمد بخاری، بابر خان غوری، وسیم آفتاب، نیک محمد، شاہد لطیف، اشفاق منگی، شکیل عمر، ڈاکٹر نصرت، ڈاکٹر عاصم رضا، آنسہ ممتاز انوار، محترمہ خورشید افسر، نومنتخب حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست سینیٹرز، سابق وزراء، مشیران، سابق اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان، ایم کیوایم کے سیکٹرز ویونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان اور ہمدرد عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اجتماع میں جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون نے خصوصی طور پر شرکت کی ۔اس موقع پر جناب الطاف حسین کے والدین اور حق پرست شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی ۔بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں جناب الطاف حسین کے والدین نذیر حسین مرحوم، محترمہ خورشید بیگم مرحومہ، بڑے بھائی ناصر حسین شہید اور بھتیجے عارف حسین شہید سمیت تمام حق پرست شہداء کے بلند درجات، سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی اور ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے علاوہ جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں ۔اسی طرح ایم کیوایم حیدرآباد، میرپورخاص، سکھر،

نواب شاہ، سانگھڑ سمیت اندرون سندھ میں ایم کیوایم 17 زونل دفاتر، صوبہ سرحد، بلوچستان، پنجاب اور آزاد کشمیر کے ضلعی دفاتر میں بھی قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔13، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان محمد یاسین اور محمد عقیل کی والدہ محترمہ مبینہ بیگم اور ایم کیوایم گلشن اقبال پی پی اوسی کے کارکن مقبول شیخ کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

بجلی کی لوڈشیڈنگ سے عوام کو مستقل بنیادوں پر نجات دلائی جائے، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔13، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے نومنتخب حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کراچی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے کراچی کے بعض علاقوں میں 8 سے 12 گھنٹے جبکہ دیگر علاقوں میں 4 سے 8 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث شہریوں کے معمولات زندگی اور شہر میں کاروباری وتجارتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہورہی ہیں جس کے باعث شہریوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہریوں کو پابندی سے بجلی کے بل کی ادائیگی کے باوجود بجلی کی سہولت سے محروم رکھنا سراسر ظلم ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حق پرست اراکین سندھ اسمبلی حکومت سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ٹھوس اور مثبت اقدامات کئے جائیں۔

طاہر کھوکھر پر تشدد کے خلاف اسلام آباد پریس کلب کے سامنے ایم کیوایم کا احتجاجی مظاہرہ

طاہر کھوکھر پر حکومتی وزراء کے تشدد کا نوٹس لیا جائے، مقررین

کراچی۔۔۔13، مارچ 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر کے تحت اسلام آباد پریس کلب کے سامنے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حکومتی وزراء کی جانب سے ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے خلاف پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔مظاہرے میں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، ایم کیوایم پنجاب کمیٹی کے رکن الطاف زیدی، ایم کیوایم آزاد کشمیر کے انچارج وقانون ساز اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر، آزاد کشمیر کے جوائنٹ انچارج ملک تنویر اور دیگر ذمہ داران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔مظاہرے کے شرکاء نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر طاہر کھوکھر پر تشدد کی مذمت اور اس واقعہ میں ملوث حکومتی وزراء کے خلاف کارروائی کے مطالبات تحریر تھے۔اس موقع پر مظاہرین کا جوش وخروش قابل دید تھا اور وہ فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔بعدازاں۔مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آزاد کشمیر حکومت کی انتقامی کارروائیاں حق پرستوں کو صدائے حق بلند کرنے سے نہیں باز نہیں رکھ سکتیں اور حق پرست عوامی نمائندے قوم کی دولت لوٹنے والوں کو عوام کے سامنے بے نقاب کرتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر پر حکومتی وزراء کا تشدد قابل مذمت ہے اور بہیمانہ عمل سے دنیا بھر میں آزاد کشمیر اسمبلی کا تقدس پامال ہوا ہے۔مقررین نے صدر پاکستان پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم پاکستان میاں محمد سومرو سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر پر تشدد کرنے والے وزراء حامد رضا، مرتضیٰ گیلانی اور قیوم نیازی کو وزارتوں سے فارغ کیا جائے اور انکے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں طاہر کھوکھر پر تشدد کا مسئلہ اٹھایا گیا

جموں کشمیر کونسل برائے انسانی حقوق کے چیئرمین سید نذیر گیلانی نے واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کردیا

جنیوا۔۔۔13، مارچ 2008ء۔۔۔آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر پر حکومتی وزراء کے تشدد کا معاملہ جنیوا

میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں بھی اٹھایا گیا۔گزشتہ روز جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے ساتویں سیشن کے دوران جموں کشمیر ہیومین رائٹس کونسل کے چیئر مین ڈاکٹر سید نذیر گیلانی نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر طاہر کھوکھر پر حکومتی وزراء کے تشدد کے معاملہ کو اٹھایا اور مطالبہ کیا اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے اور طاہر کھوکھر پر تشدد کرنے والے وزراء کے خلاف کارروائی کی جائے۔ڈاکٹر سید نذیر گیلانی نے کہا کہ اپوزیشن رکن طاہر کھوکھر نے گزشتہ دنوں ہونے والے اسمبلی اجلاس کے دوران وزیراعظم آزاد کشمیر کے بیٹے اور دیگر حکومتی ارکان کی کرپشن پر جواب طلب کیا تھا جو ان کا آئینی حق ہے کے خلاف حکومتی وزراء نے ان پر تشدد کیا جو پارلیمانی روایات کے خلاف ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ انسانی حقوق کونسل میں پاکستان کے سفیر کو اس حوالے سے باضابطہ خط بھی لکھ چکے ہیں جس کا تاحال کوئی جواب نہیں دیا گیا۔نذیر گیلانی کے خطاب کے موقع پر پاکستان کے سفیر مسعود خان بھی اجلاس میں موجود تھے۔۔نذیر گیلانی نے مزید کہا کہ طاہر کھوکھر پر اسمبلی کے اندر حملہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔اقوام متحدہ کی کونسل کو چاہئے کہ وہ اس واقعہ کا فوری نوٹس لے اور پاکستان سے جواب طلب کرے۔انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق اس واقعہ کی شدمت مذمت کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆